CPL 61
روزنامہ
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان
بدھ 7 فروری 2001ء | 12 ذیقعد 1421 ہجری - 7 - تبلیغ 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 32

تو میرا رب ہے

حضرت شداد بن اوسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کرتے تھے اے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا اور میں اپنی توفیق کے مطابق اپنے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں میں اپنے کاموں کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب افضل الاستغفار حدیث نمبر 5831)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

احسان کی خوبیاں اللہ تعالیٰ میں بہت ہیں جن میں سے چار بطور اصل الاصول ہیں۔ اور ان کی ترتیب طبعی کے لحاظ سے پہلی خوبی وہ ہے جس کو سورۃ فاتحہ میں رب العالمین کے فقرہ میں بیان کیا گیا اور وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی ربوبیت یعنی پیدا کرنا اور کمال مطلوب تک پہنچانا تمام عالموں میں جاری و ساری ہے۔ یعنی عالم سماوی اور عالم ارضی اور عالم اجسام اور عالم ارواح اور عالم جواہر اور عالم اعراض اور عالم حیوانات اور عالم نباتات اور عالم جمادات اور دوسرے تمام قسم کے عالم اس کی ربوبیت سے پرورش پا رہے ہیں۔ یہاں تک کہ خود انسان پر ابتداء نطفہ ہونے کی حالت سے یا اس سے پہلے بھی جو جو عالم موت تک یا دوسری زندگی کے زمانہ تک آتے ہیں وہ سب چشمہ ربوبیت سے فیض یافتہ ہیں۔ پس ربوبیت الٰہی بوجہ اس کے کہ تمام ارواح و اجسام و حیوانات و نباتات و جمادات وغیرہ پر مشتمل ہے فیضان اعم سے موسوم ہے کیونکہ ہر ایک موجود اس سے فیض پاتا ہے اور اسی کے ذریعہ سے ہر ایک چیز وجود پذیر ہے ہاں البتہ ربوبیت الٰہی اگرچہ ہر ایک موجود کی موجد اور ہر ایک ظہور پذیر چیز کی مربی ہے لیکن بحیثیت احسان کے سب سے زیادہ فائدہ اس کا انسان کو پہنچتا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ کی تمام مخلوقات سے انسان فائدہ اٹھاتا ہے اس لئے انسان کو یاد دلایا گیا ہے کہ تمہارا خدا رب العالمین ہے تا انسان کی امید زیادہ ہو اور یقین کرے کہ ہمارے فائدہ کے لئے خدا تعالیٰ کی قدرتیں وسیع ہیں اور طرح طرح کے عالم اسباب ظہور میں لا سکتا ہے۔

(ایام الصلح - روحانی خزائن جلد 14 ص 248)

☆☆☆☆☆

سہ سالہ انتخاب عہدیداران
جماعت ہائے احمدیہ پاکستان
یکم جولائی 2001ء تا 30 جون 2004ء

☆ محترم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان تحریر فرماتے ہیں۔

جملہ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد 30 جون 2001ء کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں یکم جولائی 2001ء تا 30 جون 2004ء کے لئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخابات جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں۔ جس کے لئے 15 اپریل 2001ء کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس میعاد کے اندر تمام عہدیداران کے انتخابات ہو کر نظارت علیا میں پہنچ جائیں۔ تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت جماعتوں کو نئے عہدیداران کی منظوریاں بھجوائی جاسکیں۔

جملہ انتخابات عہدیداران قواعد کے مطابق ہونے چاہئیں۔ تاکہ ان کو مکمل کروانے پر سلسلہ کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔

جملہ امراء مقامی و صدر صاحبان اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ انتخابات عہدیداران کے وقت انتخابی میٹنگ (یا مجلس انتخاب) کا صدر ایسے دوست کو نامزد کیا جائے جس کا نام امیر مقامی یا صدر مقامی کے عہدہ کے لئے پیش نہ ہو سکتا ہو۔ بہتر ہوگا کہ عہدیداران کا انتخاب مربیان سلسلہ و معلمین و انسپکٹران مال آمد یا ان کے کسی نمائندہ کی زیر صدارت کروایا جائے۔

☆☆☆☆

انصار اللہ اور نئے وعدہ جات

وقف جدید

☆ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید کے نئے چوالیسویں سال کا اعلان حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس خوشخبری کے

باقی صفحہ 8 پر

احمدیہ سیکنڈری سکول
کانو نائیجیریا کے اعزازات

احمدیہ سیکنڈری سکول کانو. نائیجیریا. بفضل تعالیٰ 1970ء سے خدمات بجالا رہا ہے۔ گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی سکول اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا خاص مورد رہا۔ اس سال سکول کو سٹیٹ اور نیشنل لیول پہ ایوارڈز ملے۔ سکول کے پرنسپل مکرم منور احمد قیوم صاحب کو بھی ایوارڈز سے نوازا گیا۔

سکول کو کھیلوں اور تعلیمی مقابلہ جات میں ملنے والے ایوارڈز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

باسکٹ بال چیمپئن شپ

امسال نیسلے۔ مائیلو کمپنی نے 12 تا 15 جون ہر سٹیٹ میں باسکٹ بال چیمپئن شپ کے مقابلہ جات کروائے۔ کانو سٹیٹ میں لڑکوں کی کیٹیگری میں ہمارے سکول نے چیمپئن ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ سٹیٹ چیمپئن شپ کے بعد پورے ملک کو 6 زونز میں تقسیم کر کے 24 تا 28 جولائی انٹرزونل مقابلہ جات کروائے گئے۔ ٹورنامنٹ کی شرائط کے مطابق سٹیٹ کی نمائندگی چیمپئن سکول نے اپنے نام سے کی۔ فائنل میں سکول کا مقابلہ

SULTAN BELLO SECONDARY SCHOOL SOKOTO

سے ہوا۔ جسے ہمارے سکول نے ہرا کر نیشنل مقابلہ جات کے لئے کوالیفائی کر لیا۔ فائنل مقابلے کے مہمان خصوصی وزیر تعلیم تھے۔ سکول کو زونل چیمپئن شپ جیتنے پر کمپنی کی طرف سے 15 ہزار نائرہ کا انعام بھی ملا۔ اور مقامی اخبارات نے بھی بہت اچھی کوریج دی۔

4 تا 8 اکتوبر لیگوس میں فائنل مقابلہ جات ہوئے۔ کمپنی کی طرف سے فائنل مقابلہ جات کے لیے کوالیفائی کرنے والے سکولوں کا Profile ایک Booklet میں شائع کیا گیا۔

سیمی فائنل میچ لیگوس سے ہوا۔ جسے نہ صرف HOME GROUND اور HOME CROWD کے فوائد حاصل تھے بلکہ نیسلے۔ مائیلو کمپنی اسے گزشتہ سات سالوں سے تربیت دے رہی تھی۔ تاہم سیمی فائنل میں وہ بھی شکست کھا گئی۔ فائنل BAUCHI STATE کی ٹیم سے پڑا۔ جسے ہرا کر ہماری ٹیم نے نہ صرف ٹرافی بلکہ ایک لاکھ نائرہ بھی حاصل کیا۔

علیحدہ علیحدہ مقابلے

لڑکوں اور لڑکیوں کے والی بال کے علیحدہ علیحدہ مقابلوں میں یکم اکتوبر کو ہمارے سکول نے گرلز مقابلہ جات میں چیمپئن شپ جیتی۔ اور لڑکوں نے تیسری پوزیشن حاصل کر کے کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ ان مقابلہ جات میں ہمارا سکول دفاعی چیمپئن تھا۔

بہترین سکول کا ایوارڈ

24 اکتوبر کو سکول نے یہ ایوارڈ

ADOLESCENT HEALTH INFORMATION PROJECT

میں حاصل کیا۔

JUNIOR ENGINEER TECHNICIAN AND SCIENTISTS

کے پراجیکٹس

GENERATION OF COOKING GAS

اور

FABRICATION OF A TWO FACE COOKER

پر مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب کی زیر نگرانی کام ہوا۔ اور سکول کا یہ پراجیکٹ ہر لیول پر سٹیٹ میں کامیاب رہا۔

سکول کے پرنسپل مکرم منور احمد قیوم صاحب کو ملنے والے ایوارڈ:

1-DISTINGUISHED MERIT AWARD FOR EXCELLENCE IN QUALITATIVE EDUCATION

سکول کے پرنسپل مکرم منور احمد قیوم کو یہ ایوارڈ ان کی نمایاں تعلیمی خدمات پہ

INSTITUTE OF INDUSTRIALISTS AND CORPORATE ADMINISTRATORS

کی طرف سے عطا کیا گیا۔

2-DISTINGUISHED SERVICE AWARD

پرنسپل صاحب کو یہ ایوارڈ

INSTITUTE OF CORPORATE ADMINISTRATION OF INERIA

کی طرف سے عطا کیا گیا۔

باقی صفحہ 8 پر

عظمت تحریک جدید

حضرتِ فضلِ عمر کی یادگار بے نظیر
جس کے سایہ میں ہیں اقوامِ جہاں راحت پذیر
ہے مکلّف اس کی خدمت کے لئے ہر احمدی
خواہ کوئی مرتبہ میں بادشاہ ہو یا فقیر

پیمانۂ تحریک جدید

آج گردش میں ہے پیمانۂ تحریک جدید
منبعِ فیض ہے میخانۂ تحریک جدید
مرحبا جذبۂ قربانی و ایثار و وفا
ہر خرد مند ہے دیوانۂ تحریک جدید

فصل بہار

اپنے عمل سے اپنے جنوں کو عیاں کرو
قربانیوں کا وقت ہے قربانیاں کرو
اے خادمانِ دینِ متیں ہوشیار باش
فصلِ بہار ہے نہ اسے رائیگاں کرو

چوہدری شبیر احمد

مثالی قربانی

چند روز ہوئے ضلع شیخوپورہ کے ایک دوست دفتر میں تشریف لائے۔ ضعیف العمر قریباً اسی سال کے پیٹے میں مگر جواں ہمت اور غربت کے باوجود جذبہ قربانی سے لبریز دل رکھنے والے۔ بلا کی سردی میں سفر کر کے چندہ دینے ربوہ آنا ان کی دلی کیفیت پر مبنی تھا۔ فرمانے لگے کہ میں نے چند سال پہلے 1200 روپے وعدہ کیا تھا اور اس کے بعد کے سال 2400 روپیہ کا وعدہ کیا اور بفضل خدا ادا کر دیا۔ اور اب سال نو کے لئے 4800 روپے کا وعدہ ہے اور اس کی ادائیگی کی کوشش کر رہا ہوں۔ اسی طرح سال بہ سال دوگنا وعدہ کرنا ان کے اخلاص اور ایثار و قربانی کا مظہر ہے گفتگو کے دوران ان کے دیگر ایمان پرور پہلو بھی سامنے آئے۔ فرمانے لگے موصی ہوں اور بفضل خدا جائداد کا حصہ ادا کر چکا ہوں میرا کوئی بقایا نہیں۔ زیادہ پڑھا لکھا نہیں لیکن الفضل سے محبت ہے۔ اہلیہ کے نام مصباح لگوایا ہوا ہے۔ حالانکہ وہ بھی ان پڑھ ہے۔ چندہ وقف جدید بھی ادا کر دیا ہے یہ صاحب مقامی بیت الذکر کی پوری دیکھ بھال کرتے ہیں۔ یہ صورت حال معلوم کر کے حضرت مصلح موعود کا یہ ارشاد یاد آگیا کہ چندہ تحریک جدید دوسری قربانیوں پر بھی اچھا اثر پیدا کرتا ہے اسی لئے حضور نے چندہ تحریک جدید دینے والے کو مجاہد کا خطاب دیا اور ایسا مخلص احمدی بفضل خدا طوعی اور لازمی دونوں قسم کی ذمہ داریوں پر پورا اتر کر ایک مثالی مجاہد بن جاتا ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

ہارون الرشید فرخ صاحب

خواب' رویا' کشوف کی حقیقت

حضرت مسیح موعود کے ملفوظات کی روشنی میں

خواب کی اقسام

ایک نووارد صاحب نے سوال کیا کہ خواب کیا شئے ہے؟ میرے خیال میں تو یہ صرف خیالات انسانی ہیں حقیقت میں کچھ نہیں۔ فرمایا کہ:۔

خواب کی تین قسمیں ہیں:۔ نفسانی۔ شیطانی۔ رحمانی

نفسانی جس میں انسان کے اپنے نفس کے خیالات ہی متمثل ہو کر آتے ہیں جیسے بلی کو چھیچھڑوں کے خواب شیطانی وہ جس میں شیطانی اور شہوانی جذبات ہی نظر آویں۔

رحمانی وہ جس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے خبریں دی جاتی ہیں اور بشارتیں دی جاتی ہیں۔

(ملفوظات جلد سوم ص 288)

عام لوگوں کے سچے خوابوں اور ماموروں کے الہامات میں مابہ الامتیاز

ہمارے پاس بعض ہندو آتے ہیں اور خواب سناتے ہیں اور یہ بھی کہتے ہیں کہ خواب سچا بھی نکلا۔ اس سے مطلب ان کا صرف یہ ہوتا ہے کہ اعتراض کریں کہ (دین) کی اس میں خصوصیت ہی کیا ہے۔ ہم ایسی نظیریں بتا سکتے ہیں کہ بعض فاسق' فاجر' بدمعاش' مشرک' چور' زانی ڈاکوؤں کو بھی خواب آجاتے ہیں اور ان میں سچے بھی ہوتے ہیں۔

شرمپت یہاں کا ایک آریہ ہے اس نے ایک خواب میں اپنے ہاں لڑکا پیدا ہونا بتایا تھا۔ چنانچہ لڑکا پیدا ہوا۔ اور پھر ایک بار بیان کیا کہ بابو اللہ دتہ تبدیل ہو جاوے گا۔ چنانچہ یہ خواب بھی اس کا پورا ہو گیا اور بابو اللہ دتہ کو وہ اس معاملہ کا گواہ بھی کرتا ہے تو پھر کیا ان باتوں سے یہ نتیجہ نکالنا چاہئے کہ شرمپت کو یا اور ایسے لوگوں کو نعوذ باللہ ہم نبی مان لیں؟

بلکہ اصل بات یہ ہے کہ یہ امور بطور شہادت اللہ تعالیٰ نے ہر طبقہ کے لوگوں میں اس لئے ودیعت کر دیئے ہیں کہ تا انسان ملزم ہو جاوے اور قبول نبوت کے واسطے اس کے پاس اپنے نفس میں سے شاہد پیدا ہو جاوے خواب کا ملکہ اللہ تعالیٰ نے اس لئے انسان کی بناوٹ میں رکھ دیا ہے کہ کہیں یہ نبوت کا انکار ہی نہ کر دے۔

سچی خواب کے واسطے اللہ تعالیٰ نے کوئی شرط نہیں رکھی بلکہ بلا امتیاز کفر و (دین)' نیک و بد یہ ملکہ ہر فرد بشر میں رکھ دیا ہے۔ بھلا دیکھو تو حضرت یوسفؑ کے ساتھ جو دو آدمی قید تھے ان دونوں کو بھی خوابیں آئیں اور وہ دونوں سچی بھی تھیں۔ فرعون کو بھی جو اس وقت کا بادشاہ تھا خواب آئی اور سچی نکلی تو کیا حضرت یوسفؑ نے ان کی کوئی تعظیم کی یا ان کو نبی مان لیا؟ یا بتاؤ تو بھلا تم نے بھی ان کو کوئی مرتبہ دیا ہے؟ بھلا ایک نے تو اپنے خواب کو قتل ہو کر سچا کر دیا مگر دوسرا تو بادشاہ کا مقرب بن گیا تھا اس کی عزت کی ہوتی؟ اگر اسی طرح کی ایک دو خوابیں سچی ہو جانے سے کوئی نبی بن جاتا ہے اور اس میں نبوت کی شان آجاتی ہے تو بتاؤ کس کس کو امام مانو گے؟ نعوذ باللہ اس طرح تو شان نبوت کی ہتک اور انبیاء کا تمسخر کرتے ہو۔

یاد رکھو کہ ایک دو پیسے پاس ہونے سے یا دو چار آنے کا مالک بننے سے یا چند پونڈوں کے پاس ہونے سے کوئی بادشاہ نہیں بن جاتا۔ بلکہ پیسے روپے اور پونڈ تو کثرت مال و زر کی ایک شہادت ہیں کہ تا ان سے قیاس کر لیا جاوے کہ کروڑ در کروڑ اور لاتعداد خزانے بھی ضرور اور یقیناً ہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 465-466)

سلسلہ مکالمہ و مخاطبہ دین کی روح ہے

قاعدہ کی بات ہے کہ انسان کو اگر کسی چیز کا نمونہ نہ دیا جاوے تو اس کے متعلق شبہات میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ یہ بات صرف اور صرف (دین) ہی میں پائی جاتی ہے اور یہ صداقت مذہب کی ایک اعلیٰ دلیل ہے جو کسی دوسرے مذہب میں پائی نہیں جاتی۔ (دین) ہی خدا کو پسند اور خدا تعالیٰ کا مقرب و مقبول مذہب ہے اس واسطے اس نے محض اپنے رحم سے (-) کو ٹھوکر اور شبہات سے بچانے کے واسطے سلسلہ مکالمات اور مخاطبات کا ہمیشہ جاری رہنے والا اکمل فیضان عطا کیا۔ لوگوں کے دلوں میں اس قسم کے خیالات اکثر جاگزیں ہو جایا کرتے ہیں کہ میں بھی انسان ہوں اور یہ مدعی الہام بھی آخر میری ہی طرح کا انسان ہے تو کیا وجہ ہے کہ مجھے الہام اور مکالمہ الہیہ نہیں ہوتا اور اس کو ہوتا ہے۔ اس واسطے ایسے شبہات کا قلع قمع کرنے کی غرض سے اللہ تعالیٰ نے ہر انسان میں اس فیضان کی ایک جھلک بطور نمونہ رکھ دی۔ دیکھو جس طرح ایک پیسہ لاکھ دو لاکھ پیسوں کے وجود کے لئے اور ایک روپیہ کروڑ دو کروڑ روپوں اور خزائن کے واسطے دلیل ہو سکتا ہے۔ اسی طرح سے ایک سچا خواب الہام کے واسطے دلیل صحیح ہو سکتا ہے۔ سچے خواب بطور ایک نمونہ کے فطرت انسانی میں ودیعت کئے گئے ہیں تا کہ اس نقطہ سے اس انتہائی کمال فیضان کا وجود یقین کر لیا جاوے۔ جب ایک خواب معمولی بلکہ ادنیٰ درجہ کے انسان کو بھی ممکن ہے تو کیا وجہ ہے کہ اعلیٰ درجہ کے کامل اور پاک مطہر انسان میں اس خواب کا اعلیٰ مرتبہ جس کو الہام کہتے ہیں موجود نہ ہو۔ کیونکہ سچا خواب بھی کمالات نبوت کا ایک ادنیٰ ترین حصہ ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 556)

متقدمین بزرگ اور اولیاء اللہ صاف لکھ گئے ہیں وللہ باولیاء ہ مکالماتٌ ومخاطباتٌ دنیا میں صدہا نہیں بلکہ ہزاروں لاکھوں ہیں جن کو سچی خوابیں آتی ہیں بلکہ سچی خواب تو بعض اوقات بلا امتیاز نیک و بد کافر و مسلم کو بھی آجاتی ہے۔ بعض وقت زانی مردوں اور زانیہ عورتوں کو' چوہڑے چماروں کو بھی سچی خوابیں آجاتی ہیں۔ پھر مومن کو جو کہ بوجہ اپنے ایمان صحیح کے ان سے بڑھ کر اس بات کا مستحق ہے کیوں سچی خواب یا کشوف اور الہامات نہ مانے جاویں۔ بلکہ مومن کو بہت بڑھ چڑھ کر یہ سب باتیں میسر آسکتی ہیں۔

اس سے یہ مت خیال کرو کہ اس طرح صادقوں اور ماموربین انبیاء و رسل کی رؤیا اور کشوف اور الہامات کی بے رونقی ہوتی ہے یا ان کی شان میں کوئی فرق یا بے وقعتی لازم آتی ہے۔ نہیں بلکہ یہ امور تو اس وحی نبوت اور خدا تعالیٰ کے مکالمات مخاطبات کے واسطے جو کہ اس کے انبیاء اور رسولوں کو اس کی طرف سے عطا کئے جاتے ہیں ان کی تصدیق کرتے ہیں اور ان کی صداقت کی ایک قوی دلیل ہیں کیونکہ اگر اس کا بیج ان لوگوں میں نہ پایا جاتا تو ممکن تھا کہ وہ فاسق فاجر اور بے دین لوگ وحی اور الہام کے وجود سے ہی انکار کر بیٹھتے اور پھر ان کا اعتراض قوی ہوتا اسی واسطے اللہ تعالیٰ نے اپنی کامل حکمت سے انبیاء اولیاء کے مکالمات اور مخاطبات اور وحی نبوت کے واسطے بطور تخم ریزی یہ ایک شہادت ہر طبقہ کے لوگوں میں خود ان کے نفسوں میں پیدا کر دی تا کہ انسان کو انکار کرنے کے واسطے کوئی مفر نہ رہ جاوے اور اندر ہی اندر ملزم ہوتا رہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 555-556)

کشف والہام کی حقیقت

منشی الٰہی بخش صاحب وغیرہ لوگوں کی اپنی بعض حالتوں سے دھوکا کھا جانے کی نسبت گفتگو تھی۔ اس پر حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا:

"عام طور پر رؤیا اور کشوف اور الہام ابتدائی حالت میں ہر ایک کو ہوتے ہیں' مگر اس سے انسان کو یہ دھوکا نہیں کھانا چاہئے کہ وہ منزل مقصود کو پہنچ گیا ہے۔ اصل میں بات یہ ہے کہ فطرت انسانی میں یہ قوت رکھی گئی ہے کہ ہر ایک شخص کو کوئی خواب یا کشف یا الہام ہو سکے' چنانچہ دیکھا گیا کہ بعض دفعہ کفار' ہنود اور بعض فاسق فاجر لوگوں کو بھی خوابیں آتی ہیں اور بعض

دفعہ سچی بھی ہو جاتی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے خود ان لوگوں کے درمیان اس حالت کا کچھ نمونہ رکھ دیا ہے جو کہ اولیاء اللہ اور انبیاء اللہ میں کامل طور پر ہوتا ہے تاکہ یہ لوگ انبیاء کا صاف انکار نہ کر بیٹھیں کہ ہم اس علم سے بے خبر ہیں۔ اتمام حجت کے طور پر یہ بات ان لوگوں کو دی گئی ہے' تاکہ انبیاء کے دعاوی کو سن کر حریف اقرار کرلے کہ ایسا ہوتا ہے اور ہو سکتا ہے' کیونکہ جس بات سے انسان بالکل ناآشنا ہوتا ہے اس کا وہ جلدی انکار کر دیتا ہے۔ مثنوی رومی میں ایک اندھے کا ذکر ہے کہ اس نے یہ کہنا شروع کیا کہ آفتاب دراصل کوئی شے نہیں لوگ جھوٹ بولتے ہیں۔ اگر آفتاب ہوتا تو کبھی میں بھی دیکھتا۔ آفتاب بولا کہ اے اندھے! تو میرے وجود کا ثبوت مانگتا ہے۔ تو پہلے خدا سے دعا کر کہ وہ تجھے آنکھیں بخشے۔ اللہ تعالیٰ رحیم و کریم ہے۔ اگر وہ انسان کی فطرت میں یہ بات نہ رکھ دیتا تو نبوت کا مسئلہ لوگوں کو کیونکر سمجھ میں آتا۔ ابتدائی رؤیا یا الہام کے ذریعہ سے خدا بندہ کو بلانا چاہتا ہے' مگر وہ اس کے واسطے کوئی حالت قابل تشفی نہیں ہوتی' چنانچہ بلعم کو الہامات ہوتے تھے' مگر اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے کہ و لو شئنا لرفعنٰہ ثابت ہوتا ہے کہ اس کا رفع نہیں ہوا تھا یعنی اللہ تعالیٰ کے حضور میں وہ کوئی برگزیدہ اور پسندیدہ بندہ ابھی تک نہیں بنا تھا۔ یہاں تک کہ وہ گر گیا ان الہامات وغیرہ سے انسان کچھ بن نہیں سکتا۔ انسان خدا کا بن نہیں سکتا جب تک ہزاروں موتیں اس پر نہ آویں اور بیضہ بشریت سے وہ نکل نہ آئے۔

سچی خوابیں

اور پھر دوسری تباہی یہ آ رہی ہے کہ جس شخص کو کوئی سچی خواب یا رؤیا یا الہام ہوتا ہے وہی اپنے آپ کو مامور من اللہ اور رسول سمجھنے لگ جاتا ہے۔ اور کوئی پچاس آدمی کے قریب ہوں گے جو اسی طرح ہلاک ہو رہے ہیں اور خلق خدا کو راہ راست سے پھیر رہے ہیں اور اس زمانہ میں ایسی باتوں کا وہ چرچا پھیل گیا ہے کہ پہلے زمانوں میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ ایک ہندو میرے پاس آیا اور بیان کیا کہ فلاں آدمی کی تبدیلی کی نسبت میں نے خواب دیکھی تھی پھر ویسے ہی ظہور میں آگئی تھی اور طاعون کی نسبت بھی پہلے سے خواب دیکھی ہوئی تھی۔ میں نے اس کو جواب دیا کہ انہی باتوں نے ہی تجھے ہلاک کرنا ہے۔

ایسے ہی ایک چوہڑی اپنی خوابیں بیان کیا کرتی تھی جو اکثر سچی ہوا کرتی تھیں

(-) ہر ایک اس فرق کو معلوم نہیں کر سکتا۔

ایسی خوابوں وغیرہ پر اپنے آپ کو پاک صاف نہیں سمجھ لینا چاہئے۔ بلکہ اپنی عملی حالت کو پاک کرنا چاہئے جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قد افلح من تزکّٰی (الاعلیٰ:15) اپنی حالت کا بہت مطالعہ کرنا چاہئے اور ایسی باتوں کی خواہش بھی نہیں کرنی چاہئے۔ اگر تخم ریزی سے ہی انسان سمجھ لے کہ میں رسول ہوں تو ٹھوکر کھائے گا۔

یہاں تو معاملہ ہی اور ہے اور اس کے شرائط اور آثار بھی الگ ہیں۔ اس جگہ بڑی عقلمندی درکار ہے(-)

چاہئے کہ انسان اپنی حالت کو دیکھے اور اپنے اس تعلق کو دیکھے جو وہ خدا تعالیٰ سے رکھتا ہے اور اپنے نفس کا مطالعہ کرے کہ کہاں تک عملی حالت درست ہوئی ہے۔ یہ نہیں کہ مجھے سچی خواب آگئی ہے۔ یہ تو دنیا میں ہوتا ہی رہتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ فرعون کو بھی خواب آیا تھا اور حضرت یوسف علیہ السلام نے بھی بادشاہ وقت کے خواب کی تعبیر کی تھی۔ بہتیرے لوگ ہماری جماعت میں ایسے پائے جاتے ہیں جو بڑے بڑے الہامات لکھ کر بھیج دیتے ہیں۔ اور اپنی بڑی بڑی خوابیں اور رؤیا بیان کرتے ہیں اور ان کی حالت دیکھ کر مجھے اندیشہ ہی رہتا ہے کہ کہیں ٹھوکر نہ کھاویں۔ ان کی نسبت تو سادہ طبع لوگ ہی اچھے ہوتے ہیں۔ غرض ایسی تمنا ہی نہیں کرنی چاہئے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 318-317)

حقیقی احمدی کا مقصد

حقیقی (احمدی) کا یہ مقصد نہیں ہوا کرتا کہ اس کو خوابیں آتی رہیں بلکہ اس کا مقصد تو ہمیشہ یہ ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے اور جہاں تک اس کی طاقت اور ہمت میں ہے اس کو راضی کرنے کی سعی کرے۔ اگرچہ یہ سچ ہے کہ یہ بات نرے مجاہدہ اور سعی سے نہیں ملتی بلکہ یہ بھی خدا تعالیٰ کے فضل اور توفیق پر موقوف ہے۔ مگر اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ وہ رحیم کریم ایسا ہے کہ اگر کوئی اس کی طرف بالشت بھر آتا ہے تو وہ ہاتھ بھر آتا ہے اور اگر کوئی معمولی رفتار سے اس کی طرف قدم اٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف دوڑ کر آتا ہے۔ غرض مومن بھی ان باتوں کو اپنی زندگی کا مقصد تجویز نہیں کرتا کہ اسے خوابیں آنے لگیں یا کشوف ہوں یا الہامات ہوں۔ وہ تو ہمیشہ یہی چاہتا ہے کہ خدا تعالیٰ اس سے راضی ہو جاوے۔ اللہ تعالیٰ کی مقادیر اور قضا سے راضی ہو جانا بھی سہل امر نہیں۔ یہ ایک مشکل اور تنگ راہ ہے۔ اس سے ہر کوئی گزر نہیں سکتا۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 76)

سچی خواب مدار نجات نہیں

میں اس امر کا افسوس سے ذکر کرتا ہوں کہ بعض لوگ میں نے دیکھے ہیں جن کی زندگی کا بڑا مقصد یہی ہوتا ہے کہ انہیں خواب آجاتے ہیں یا آنے چاہئیں۔ وہ سارا زور اسی امر پر دیتے ہیں۔ میرے نزدیک یہ ابتلاء ہے جو لوگ اس وہم میں مبتلا ہیں وہ یاد رکھیں اس امر سے نجات وابستہ نہیں ہے۔ کبھی یہ سوال نہیں ہوگا تجھے کتنے خواب آئے تھے۔ میں نے ایسے لوگ دیکھے ہیں جنہوں چوری میں سزا پائی اور جب سزا پاکر آئے اور ان سے پوچھا تو انہوں کہا کہ چوری کرنے گئے تھے۔ خواب میں معلوم ہو گیا تھا کہ ایسا ہوگا۔ بڑے بڑے بدکار جو کنجر کہلاتے ہیں انہیں بھی سچی خواب آسکتی ہے۔ یہاں ہمارے ایک چوہڑی تھی اس کو بھی خواب آجاتے تھے۔

پس تم ابتلاء میں مت پھنسو۔ خدا تعالیٰ سے اپنے تعلقات بڑھاؤ اور اس کو راضی کرو۔ اپنے اعمال میں ایک خوبصورتی پیدا کرو انسان کو چاہئے کہ اس امر کا مطالعہ کرے کہ کیا قرآن شریف کے مواقف میں نے اپنے اعمال کو بنالیا ہے یا نہیں؟ اگر یہ بات نہیں ہے تو خواہ اس کو ہزاروں خواب آئیں بے سود اور بے فائدہ ہیں۔ قرآن شریف میں یہی حکم ہے کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پورا پورا ادا کرو۔ ان میں ریا' خیانت' شرارت باقی نہ ہو۔ وہ خالصۃ" للہ ہوں۔ پس پہلے اس بات کو پیدا کرو۔ پھر اس کے ثمرات خود بخود حاصل ہوں گے۔

ہمارا یہ مطلب نہیں ہے کہ یہ بری چیزیں ہیں یا برا طریق ہے۔ نہیں نہیں۔ اصل مطلب یہ ہے کہ بد استعمالی بری ہے۔ بیمار کا فرض یہ ہے کہ وہ اول علاج کرائے نہ یہ کہ علاج تو کرائے نہیں اور کہے مجھے الف لیلہ کی سیر کے دو چار ورق سنادو۔ اسی طرح کشوف اور رؤیا روحانی سیر ہیں۔ جب روحانی بیماریوں کا علاج ہو جاوے گا اور روحانی صحت درست ہو گی اس وقت سیر بھی مفید ہو گی۔

جب انسان اپنے نفس کو کھو دیتا ہے اور غیر اللہ کی طرف التفات نہیں رہتی اور کسی کو اپنی نظر میں نہیں دیکھتا اور خدا ہی کو دیکھتا اور اس کو ہی سنتا ہے تو پھر خدا تعالیٰ بھی اس کو سناتا ہے مگر وہ لوگ جن کے باوجود یکہ دو کان ہوتے ہیں مگر وہ حرص' ہوا' غصہ' کینہ وغیرہ ہر قسم کی طاقتوں کی باتیں سنتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کی بات کیونکر سن سکتے ہیں۔ ہاں ایک قوم ہوتی ہے جو باقی سب کو ذبح کر ڈالتے ہیں اور سب طرف سے کانوں کو بند کر لیتے ہیں۔ نہ کسی کی سنتے ہیں نہ کسی کو سناتے ہیں۔ انہیں ہی خدا بھی اپنی سناتا ہے اور ان کی سنتا ہے اور وہی مبارک ہوتا ہے

پس اگر اس قوم میں داخل ہونا چاہتے ہو تو ان کے نقش قدم پر چلو۔ جب تک یہ بات پیدا نہ ہو ایسی آوازوں اور خوابوں پر ناز نہ کرو۔ خصوصاً ایسی حالت میں حدیث میں اضغاث احلام اور حدیث النفس کا ذکر موجود ہے۔ یہ کوئی چیز نہیں۔ اس کی مثال ایسی ہے کہ ایک تو حمل حقیقی ہوتا ہے۔ جب مدت مقررہ نو ماہ گزر جاتے ہیں تو لڑکا یا لڑکی پیدا ہو جاتی ہے۔ ایک اس کے مقابلہ میں حمل کاذب ہوتا ہے بعض عورتیں رات دن اولاد کی خواہش کرتی رہتی ہیں جس سے رجاء کی مرض پیدا ہو جاتی ہے اور جھوٹا حمل ہو کر پیٹ پھولنے لگتا ہے اور حمل کی علامات ظاہر ہوتی ہیں لیکن نو ماہ کے بعد پانی کی مشک نکل جاتی ہے۔ ایسا ہی حال ان کشوف اور خوابوں کا ہے جب تک انسان محض خدا ہی کا نہ ہو جاوے۔ یہ کچھ بھی چیز نہیں۔ انسان کی عزت اسی میں ہے اور یہی سب سے بڑی دولت اور نعمت ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو۔ جب وہ خدا کا مقرب ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ ہزاروں برکات اس پر نازل کرتا ہے زمین سے بھی اور آسمان سے بھی اس پر برکات اترتے ہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 104 تا 106)

مومن کی نظر اعمال صالحہ پر ہونی چاہئے

ایک نوجوان نے اپنے کچھ رؤیا اور الہامات سنانے شروع کئے جب وہ سنا چکا تو آپ نے فرمایا:

میں تمہیں نصیحت کے طور پر کہتا ہوں۔ اسے خوب یاد رکھو کہ ان خوابوں اور الہامات ہی پر نہ رہو بلکہ اعمال صالحہ میں لگے رہو۔ بہت سے الہامات اور خواب سیر و پھل کی طرح ہوتے ہیں جو کچھ دنوں کے بعد گر جاتے ہیں اور پھر کچھ باقی نہیں رہتا ہے۔ اصل مقصد اور غرض اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچا اور بے ریا تعلق۔ اخلاص اور وفاداری ہے جو نرے خوابوں سے پوری نہیں ہو سکتی مگر اللہ سے کبھی بے خوف نہیں ہونا چاہئے۔ جہاں تک ہو سکے صدق و اخلاص و ترک ریا و ترک منہیات میں ترقی کرنی چاہئے اور مطالعہ کرتے رہو کہ ان باتوں پر کس حد تک قائم ہو۔ اگر یہ باتیں نہیں ہیں تو پھر خوابیں اور الہامات بھی کچھ فائدہ نہیں دیں گے بلکہ صوفیوں نے لکھا ہے کہ اوائل سلوک میں جو رؤیا یا وحی ہو اس پر توجہ نہیں کرنی چاہئے وہ اکثر اوقات اس راہ میں روک ہو جاتی ہے۔ انسان کی اپنی خوبی اس میں تو کوئی نہیں کیونکہ یہ تو اللہ تعالیٰ کا فعل ہے جو وہ کسی کو کوئی اچھی خواب دکھاوے یا کوئی الہام کرے اس نے کیا کیا؟ (-) اگر اعمال صالحہ پر نظر نہ ہو تو اندیشہ ہے کہ وہ مکر اللہ کے نیچے آجائے گا۔ ہم کو تو چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کو راضی کریں اور اس کے لئے ضرورت ہے اخلاص کی' صدق و وفا کی' نہ یہ کہ قیل و قال تک ہی ہماری ہمت و کوشش محدود ہو۔ جب ہم اللہ تعالیٰ کو راضی کرتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ بھی برکت دیتا ہے اور اپنے فیوض و برکات کے

دروازے کھول دیتا ہے اور رؤیا اور وحی کو القاء شیطانی سے پاک کر دیتا ہے اور اضغاث احلام سے بچالیتا ہے۔ پس اس بات کو کبھی بھولنا نہیں چاہئے کہ رؤیا اور الہام پر مدار صلاحیت نہیں رکھنا چاہئے۔ بہت سے آدمی دیکھے گئے ہیں کہ ان کو رؤیا اور الہام ہوتے رہے لیکن انجام اچھا نہیں ہوا۔ جو اعمال صالحہ کی صلاحیت پر موقوف ہے۔ اس تنگ دروازہ سے جو صدق و وفا کا دروازہ ہے گزرنا آسان نہیں۔ ہم کبھی ان باتوں سے فخر نہیں کرسکتے کہ رؤیا یا الہام ہونے لگے اور ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ رہیں اور مجاہدات سے دستکش ہو رہیں اللہ تعالیٰ اس کو پسند نہیں کرتا (-) اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی راہ میں وہ مجاہدہ کرے اور وہ کام کر کے دکھلاوے جو کسی نے نہ کیا ہو۔ اگر اللہ تعالیٰ صبح سے شام تک مکالمہ کرے تو یہ فخر کی بات نہیں ہوگی کیونکہ یہ تو اس کی عطا ہوگی۔ دھیان یہ ہوگا کہ خود ہم نے اس کے لئے کیا کیا۔

بلعم کتنا بڑا آدمی تھا۔ مستجاب الدعوات تھا۔ اس کو بھی الہام ہوتا تھا لیکن انجام کیسا خراب ہوا اللہ تعالیٰ اسے کتے کی مثال دیتا ہے اس لئے انجام کے نیک ہونے کے لئے مجاہدہ اور دعا کرنی چاہئے اور ہر وقت لرزاں ترساں رہنا چاہئے۔

مومن کو اعتقاد صحیح رکھنا اور اعمال صالحہ کرنے چاہئیں اور اس کی ہمت اور سعی اللہ تعالیٰ کی رضا اور وفاداری میں صرف ہونی چاہئے۔

مومن کی صحیح رؤیا کی تعبیر یہی ہے کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق ہو۔ اس کے اوامر نواہی اور وصایا میں پورا اترے اور ہر مصیبت و ابتلاء میں صادق مخلص ثابت ہو۔

(ملفوظات جلد سوم ص 637-638)

سچی خوابوں کے بارہ میں سنت اللہ

فرمایا:

سنت اللہ اسی طرح سے جاری ہے اور ہمارا اعتقاد بھی یہی ہے کہ بعض لوگوں کو نہ تو خدا کے ساتھ تعلق ہوتا ہے اور نہ ہی ان کے اخلاق عادات اچھے ہوتے ہیں۔ مگر جب کسی اپنے پرائے نے مرنا ہو یا کوئی اور ایسا ہی واقعہ ہونا ہو تو بعض اوقات خوابوں کے ذریعہ سے کچھ نہ کچھ اطلاع ہو جاتی ہے یہاں تک کہ ایک چوہڑی کو بھی میں نے دیکھا ہے کہ اس کی اکثر خوابیں سچی نکلا کرتی تھیں۔ بلکہ ایک پرلے درجہ کی زانیہ اور بدکار عورت کو بھی کچھ نہ کچھ خوابیں آسکتی ہیں اور بازاری عورتیں طوائف وغیرہ بھی اکثر اوقات بیان کیا کرتی ہیں کہ میری فلاں خواب سچی نکلی۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 308)

خوابوں کے معاملات

ایک شخص کا خط آیا جس میں لکھا تھا کہ میں نے خواب میں مرزا صاحب کو اچھی صورت میں نہیں دیکھا۔ فرمایا کہ:

"انسان کو اپنے اندرونی حالات کے نقشے دکھائے جاتے ہیں۔ اپنے ہی حجب درمیان میں آ جاتے ہیں۔"

حضرت مولوی نورالدین صاحب نے ذکر کیا کہ ہمارے استاد صاحب نے ایک شہر میں ایک دفعہ خواب میں اللہ تعالیٰ کو ایک بدصورت عورت کی شکل میں دیکھا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس شہر کے لوگوں نے میری ایسی بے عزتی کی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 266)

اصل بات یہ ہے کہ جس قدر تعلقات انسان کے وسیع ہوتے جاتے ہیں' اسی قدر سلسلہ اس کے خواب کا بلحاظ تعلقات وسیع ہوتا جاتا ہے۔ مثلاً اگر کلکتہ کا کوئی ایسا شخص ہو' جس کو ہم جانتے بھی نہیں' تو اس کے متعلق کوئی خواب بھی نہ آئے گی۔' چنانچہ کئی سال پہلے جب مجھے صرف چند آدمی جانتے تھے' اس وقت جو خواب آتی تھی وہ ان تک ہی محدود ہوتی تھی اور اب کئی ہزار سے تعلق رکھتی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 181)

خواب قضاءِ معلق ہوتے ہیں

ایک خواب کی تعبیر میں فرمایا کہ:

خواب ہر ایک انسان کو عمر بھر میں کبھی مبشر اور کبھی وحشتناک ضرور آتے ہیں مگر وہی قضا مبرم اور فیصلہ کن نہیں ہوا کرتی۔ خدا تعالیٰ کی معرفت کا علم رکھنے والے جانتے ہیں کہ قضا کبھی ٹل بھی جایا کرتی ہے۔ خواب کے حالات خواہ مبشر ہوں یا منذر۔ دونوں صورتوں میں قضاء معلق کے رنگ میں ہوا کرتے ہیں۔ ان کے نتائج کے برلانے یا روکنے کے واسطے ضروری ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کے حضور دعا کرے کہ اگر یہ امر میرے واسطے مفید اور تیری رضا کے بموجب ہے تو اسے جیسا مجھے خواب میں مبشر دکھایا ہے ایسا ہی بشارت آمیز صورت میں پورا کر۔ ورنہ منذر ہے تو اس کی خوفناک صورت سے اپنے آپ کو حفاظت میں رکھنے کے لئے بھی استغفار اور توبہ کرتا رہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 241)

محنت درکار ہے

ایک شخص کے خط کے جواب میں فرمایا:۔

آپ کی خواب کے آثار یوں ہی نظر آتے ہیں کہ انشاء اللہ رؤیا صالحہ و واقعہ صحیحہ ہوگا۔ مگر اس بات کے لئے کہ مضمون خواب حیّز قوت سے حد فعل میں آوے۔ بہت سی محنتیں درکار ہیں۔ خواب کے واقعات اس پانی سے مشابہ ہیں کہ جو ہزاروں من مٹی کے نیچے زمین کی تہہ تک میں واقع ہے جس کے وجود میں تو کچھ شک نہیں لیکن بہت سی جانکنی اور محنت چاہئے تا وہ مٹی پانی کے اوپر سے بکلی دور ہو جائے اور نیچے سے پانی شیریں اور مصفا نکل آوے۔ ہمت مرداں مدد خدا۔ صدق اور وفا سے خدا تعالیٰ کو طلب کرنا موجب فتحیابی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 411)

یہ بات درست ہے کہ اگر کوئی منذر خواب آوے تو صدقہ وخیرات اور دعا سے وہ بلا ٹل جاتی ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 278)

خواب کے متعلق ایک نکتہ

مرزا اکبر بیگ صاحب نے حضرت کی خدمت میں اپنا ایک خواب بیان کیا کہ میں ایک عمدہ خواب دیکھ رہا تھا کہ مجھے ایک شخص محمد حسین نے فوراً جگا دیا۔

حضرت نے فرمایا کہ:

جگانے والا کا وجود بھی خواب کا ایک جزو ہوتا ہے اور اس کے نام میں اس خواب کے متعلق تعبیر ہوتی ہے۔ فرمایا:

اگر خدا تعالیٰ کا منشا نہ ہو تو کوئی جگا بھی نہیں سکتا۔ یہ بھی خدا تعالیٰ کے حکم سے ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 241-242)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تبصرہ

بزنس اینڈ ہوم ٹیلیفون ڈائریکٹری ربوہ

مرتب ڈیزائنر: عبدالحمید صاحب

صفحات: 303

ملنے کا پتہ: ربوہ کے اہم بک سٹالز پر موجود ہے۔

ربوہ کے بزنس اور گھریلو ٹیلیفون نمبروں پر مشتمل ڈائریکٹری کا نیا ایڈیشن قیمتی اور اہم اضافوں کے ساتھ منظر عام پر آگیا ہے۔ جو عبدالحمید صاحب فیکٹری ایریا نے مرتب اور ڈیزائن کیا ہے۔ عبدالحمید صاحب ایک عرصہ سے ربوہ کی ڈائریکٹری مرتب کرتے چلے آ رہے ہیں۔ اس نئے ایڈیشن کو مرتب کرنے اور اعلیٰ معیار کی ڈائریکٹری پیش کرنے کے لئے ان کو تقریباً ایک سال کا عرصہ لگا ہے۔ اس ڈائریکٹری میں بہت سی ایسی چیزیں شامل کی گئی ہیں جو اس سے پہلے ربوہ کی شائع ہونے والی کسی بھی ڈائریکٹری میں شامل نہیں تھیں۔ مثلاً انٹرنیشنل کوڈز. انٹرنیٹ کا تعارفی مضمون. موبائل فون کے بارے میں مضمون. تفریحی مقامات کی معلومات. بیرون ملک سفر کرنے والوں کے لئے قیمتی اور کارآمد معلومات. طلبہ کے لئے یونیورسٹیز اور کالجز کے نمبرز. سفارتخانوں کے نمبرز اور شپنگ کمپنیز کی معلومات وغیرہ۔ اس ایڈیشن میں سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ نہ صرف ربوہ شہر کے ٹیلیفون نمبرز مہارت سے دیئے گئے ہیں بلکہ ملک بھر کے اہم اور ضروری مقامات کے نمبرز بھی شامل کئے گئے ہیں۔ جو ضرورت کے وقت نہایت آسانی سے تلاش کئے جا سکتے ہیں۔ سب سے پہلے فہرست بنائی گئی ہے جس سے مزید سہولت پیدا ہو گئی ہے۔ اس ڈائریکٹری میں جس ترتیب سے نمبروں کا اندراج کیا گیا ہے اس میں ایمرجنسی نمبرز. میڈیکل سیکشن جسمیں ہسپتال. میڈیکل سٹورز. ڈاکٹرز اور دواخانے وغیرہ شامل ہیں. جماعتی دفاتر. سرکاری ادارے. بنک. اخباری نمائندے. بازار. مارکیٹس. محلہ جات اور مضافات وغیرہ۔ اس کے علاوہ سیریل کے حساب سے ڈیجیٹل اور نان ڈیجیٹل نمبروں کی فہرست بھی درج ہے۔ یعنی اگر آپ کو نمبر یاد ہے اور نام بھول گیا ہے تو سیریل نمبروں کی لسٹ سے نام آسانی سے تلاش کر سکتے ہیں۔ اسی طرح ہر محلہ کے ٹیلیفون بھی حروف تہجی کے لحاظ سے درج کئے گئے ہیں یعنی اگر آپ کو ربوہ کے کسی بھی محلہ کے کسی دوست کا نمبر درکار ہے تو چند لمحوں میں آپ آسانی کے ساتھ تلاش کر سکتے ہیں۔

پاکستان کے تفریحی مقامات کی اہم معلومات آپ کو بہت کم ڈائریکٹریز میں ملیں گی لیکن عبدالحمید صاحب نے اپنے تجربہ کو ثقہ معلومات کے رنگ میں پیش کر کے ایک بہت بڑا کام کیا ہے۔ آپ کو شمالی علاقہ جات کا تعارف حاصل کرنا ہو یا وہاں کے کسی بھی ہوٹل کا ٹیلیفون نمبر تلاش کرنا ہو. سب کچھ اسی میں موجود ملے گا۔ اپنا مال بک کرانے یا پاکستان کے کسی بھی ائر پورٹ سے رابطہ کرنے کے لئے نمبرز اس میں موجود ہیں۔ ربوہ سے مختلف شہروں کو روانہ ہونے والی کوچز اور ان کی بکنگ وغیرہ کی تفصیلات بھی آپ کو اسی میں ملیں گی یاد رہے کہ اس ایڈیشن میں پندرہ صد نئے نمبروں کا اضافہ کیا گیا ہے۔ بلاشبہ اس کامیاب کاوش اور ٹیکنیکل کام کے پیچھے دن رات کی محنت کارفرما ہے۔ اپنی تجاویز. آراء. مشوروں. اپنا نمبر درست کرانے یا نمبر کا اندراج کرانے کے لئے عبدالحمید صاحب سے رات 9 سے 10 بجے تک ان کے نمبر 212535 پر فون کر کے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

(ایف۔ شمس)

کھیل کھلاڑی — غلام مصطفےٰ تبسم صاحب

کھیلوں کی خبریں

مختلف ذرائع ابلاغ سے حاصل کی جانے والی تازہ اور دلچسپ رپورٹس

کرکٹ کب شروع ہوئی

ملک	سن
انگلینڈ۔	77-1876ء
آسٹریلیا۔	89-1888ء
جنوبی افریقہ۔	89-1888ء
ویسٹ انڈیز۔	1928ء
نیوزی لینڈ۔	30-1929ء
بھارت۔	1932ء
پاکستان۔	53-1952ء
سری لنکا۔	1981ء
زمبابوے۔	1992ء

ساؤتھ ایشین گیمز 2006ء قطر

ساؤتھ ایشین گیمز برائے 2006ء کے لئے دوحہ کے شہر قطر کو منتخب کر لیا گیا ہے۔ یہ دنیا کا دوسرا بڑا اسپورٹس ایونٹ ہے جس میں 10 ہزار سے زائد ایتھلیٹ حصہ لیتے ہیں۔

فٹ بال ورلڈ کپ 2002ء کی ٹکٹوں کی فروخت

فٹ بال ورلڈ کپ 2002ء کی ٹکٹوں کی فروخت فروری 2001ء میں شروع کی جائے گی۔ جاپان کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ترجمان کے مطابق ٹکٹیں جاپان کے علاوہ دنیا بھر کے ممالک سے میسر ہوں گی۔ ورلڈ کپ 2002ء کے میزبان جاپان اور دونوں کوریا ہوں گے۔

ایشین اینٹی کرپشن یونٹ کا قیام

کرکٹ کو میچ فکسنگ اور سٹے کی لعنت سے پاک کرنے کے لئے ایشین کرکٹ کونسل نے اینٹی کرپشن یونٹ تشکیل دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

مسٹر 72 کا خطاب

آسٹریلیا کے کپتان سٹیو وا کا شمار اب کرکٹ کے کامیاب ترین کپتانوں میں ہونے لگا ہے۔ 35 سالہ سٹیو وا نے 8 ٹیسٹ میچوں میں آسٹریلوی ٹیم کی قیادت کی ہے اور ان کی جیت کا تناسب 72 فیصد ہے جس کی وجہ سے ان کو مسٹر 72 فیصد کا خطاب دیا گیا ہے اور ان کی اس ٹیم کو آسٹریلیا کی عظیم ترین ٹیم قرار دیا جا رہا ہے اور اس ٹیم نے ویسٹ انڈیز کا مسلسل 11 ٹیسٹ جیتنے کا ریکارڈ برابر کر دیا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 33125 میں پیر خورشید احمد ولد پیر ہارون الرشید قوم سید پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور حال سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ رہائشی برقبہ ایک کنال واقع آئی۔ ای۔ پی ٹاؤن لاہور مالیتی -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9750 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد پیر خورشید احمد راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 میر عبدالرشید تبسم مربی سلسلہ وصیت نمبر 17714 گواہ شد نمبر 2 چوہدری حبیب اللہ صدر حلقہ غوثیہ کالونی راولپنڈی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہاکی کیلنڈر 2001ء اور 2002ء

2001ء

1۔ 48 ویں نیشنل ہاکی چیمپئن شپ' فائنل راؤنڈ 14 سے 24 جنوری۔

2۔ جونیئر نیشنل ہاکی چیمپئن شپ (ابتدائی راؤنڈ' پراونشل انٹر ڈسٹرکٹ چیمپئن شپ 6 سے 16 فروری) فائنل راؤنڈ 22 فروری تا کیم مارچ۔

3۔ 19 ویں ویمن ہاکی چیمپئن شپ 15 تا 25 فروری

4۔ نیشنل گیمز' لاہور 12 سے 18 مارچ تک

5۔ بنگلہ دیش میں پرائم منسٹر کپ۔ 10 سے 20 مارچ تک

6۔ انگلینڈ کی جونیئر ٹیم کا دورہ پاکستان 30 اپریل تا 6 مئی۔

7۔ پریذیڈنٹ گولڈ کپ کراچی میں سندھ ہاکی ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام 5 سے 15 مئی تک

8۔ ہزارہ گولڈ کپ ایبٹ آباد میں سرحد ہاکی ایسوسی ایشن کے تحت 5 سے 15 جون

9۔ 4 قومی پیناسونک ہاکی ٹورنامنٹ جرمنی میں۔ 22 تا 24 جون

10۔ ازلان شاہ کپ کوالالپور 2 سے 12 اگست تک

11۔ اٹک ہاکی ٹورنامنٹ پنجاب ہاکی ایسوسی ایشن کے تحت 6 سے 14 ستمبر تک

12۔ گورنر گولڈ کپ لاہور میں پنجاب ہاکی ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام 18 تا 30 ستمبر

13۔ 23 واں چیمپئنز ٹرافی ورلڈ ہاکی ٹورنامنٹ لاہور میں 3 سے 11 نومبر تک۔

14۔ قائداعظم گولڈ کپ کراچی میں پاکستان ہاکی فیڈریشن کے تحت 25 دسمبر سے 5 جنوری تک

15۔ یوتھ میلہ' بسلسلہ یوتھ ایئر 2001ء تاریخوں کا تعین ہونا باقی ہے۔

ماہ مئی میں پاکستان کے چار ٹورنامنٹوں میں سے ایک یا دو ٹورنامنٹوں میں شرکت کا امکان موجود ہے۔ یہ ٹورنامنٹ (1) ہانگ کانگ میں ہونے والا بین الاقوامی ٹورنامنٹ (2) سپورٹیزن چار قومی ٹورنامنٹ لاہور یا کراچی میں (3) گلف میں پاکستان بھارت ٹیسٹ سیریز (4) روسی ٹورنامنٹ

2002ء

1۔ 49 ویں نیشنل ہاکی چیمپئن شپ' ابتدائی راؤنڈ 8 سے 18 جنوری تک۔ فائنل راؤنڈ 25 جنوری تا 5 فروری۔

2۔ جونیئر نیشنل ہاکی چیمپئن شپ۔ ابتدائی راؤنڈ 10 تا 20 فروری' فائنل راؤنڈ 5 سے 15 مارچ تک

3۔ 20 ویں ویمن ہاکی چیمپئن شپ لاہور میں 5 سے 15 مارچ تک

4۔ 10 واں ورلڈ کپ ہاکی ٹورنامنٹ کوالالپور میں۔ مارچ

5۔ اٹک ہاکی ٹورنامنٹ پنجاب ہاکی ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام 10 سے 20 اپریل تک

6۔ آغا خاں گولڈ کپ راولپنڈی میں پاکستان ہاکی فیڈریشن کے تحت 25 اپریل سے 5 مئی تک

7۔ ہزارہ گولڈ کپ ایبٹ آباد سرحد ہاکی ایسوسی ایشن کے تحت 8 سے 18 مئی تک

(8) جنرل موسیٰ کپ کوئٹہ میں بلوچستان ہاکی ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام کیم جون تا 15 جون

9۔ 17 ویں کامن ویلتھ گیمز' مانچسٹر میں 25 جولائی سے 4/ اگست تک۔

10۔ 24 ویں چیمپئنز ٹرافی۔ برسلز میں 22 اگست سے کیم ستمبر تک

11۔ چوتھے ایشین گیمز پوسان جنوبی کوریا میں 29 ستمبر تا 14 اکتوبر تک۔

12۔ پریذیڈنٹ گولڈ کپ کراچی میں کراچی ہاکی ایسوسی ایشن کے تحت 25 اکتوبر تا 5 نومبر تک۔

13۔ قائداعظم گولڈ کپ کراچی میں پاکستان کی فیڈریشن کے زیر اہتمام 15 سے 25 دسمبر تک۔

14۔ جونیئر ٹیم کے غیر ملکی ٹیموں اور پاکستان سینئرز کے ساتھ میچ۔

(نوائے وقت 13 جنوری 2001ء)

س☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

مکرم سید یوسف سہیل شوق صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل بغرض علاج راولپنڈی تشریف لے گئے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے محترم شوق صاحب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

☆ مکرم عبدالسلام اسلام صاحب حلقہ دارالفتوح ربوہ کی چھوٹی ہمشیرہ محترمہ امۃ المجید صاحبہ اہلیہ مکرم میاں اقبال احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر ضلع راجن پور معدہ میں خرابی کی وجہ سے عرصہ دو سال سے بیمار چلی آرہی ہیں بالخصوص بھوک کا فقدان ہے۔ جس کے سبب کمزوری بہت ہو چکی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

☆ عزیزہ فرح اعجاز آف احمد نگر حال ٹورنٹو کینیڈا بنت مکرم عبدالماجد خان صاحب گولبازار ربوہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم ڈاکٹر عبدالرشید چیمہ صاحب صدر جماعت احمدیہ منڈیکی بیریاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ آرام نہیں آ رہا۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا و شکریہ احباب

☆ مکرم عبدالرؤف صاحب اینڈ فیملی "رؤف بکڈپو" اقصیٰ روڈ ربوہ لکھتے ہیں ہمارے والد مکرم محترم عبدالرزاق صاحب سابق پی۔ٹی۔آئی جامعہ احمدیہ کی وفات پر مربیان سلسلہ کے ساتھ ساتھ بہت سے احمدی احباب وخواتین نے ہمارے گھر تشریف لا کر اور بذریعہ فون و خطوط تعزیت کر کے ہمارے دلوں کی ڈھارس بندھائی اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

ہم ان سب احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے دلی جذبات اور دعا کے ساتھ اس ارتحال پر ہماری دلجوئی فرمائی۔

آخر پر دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کے نیک کاموں کو جاری رکھنے کی توفیق دے۔

☆☆☆☆

ولادت

☆ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم اعجاز احمد طاہر صاحب 96 گ۔ب صریح تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد کو مورخہ 22 جنوری 2001ء بروز سوموار بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام "مامون اسامہ" عطا فرمایا ہے۔ خدا کے فضل سے نومولود تحریک وقف نو میں شامل ہے۔

عزیز نومولود مکرم بشیر احمد صاحب (مرحوم) 96 گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد کا پوتا اور مکرم محمد یوسف صاحب آف فیصل آباد شہر کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادم دین، والدین کے لئے قرۃ العین اور باعمر بنائے آمین

سانحہ ارتحال

☆ مکرم حمیدالدین صاحب کوئٹہ سے لکھتے ہیں ہماری پیاری والدہ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک نواب الدین صاحب آف کوئٹہ حال جرمنی 17 دسمبر 2000ء بمطابق 20 رمضان المبارک تقریباً 84 سال کی عمر میں مالک حقیقی سے جا ملیں۔ ہماری پیاری والدہ جو خاندان میں "باجی جی" کے نام سے مشہور تھیں۔ جرمنی میں مقیم تھیں۔ اکتوبر میں پاکستان آئیں 14 دسمبر کو برین ہیمبرج ہوا تین دن CMH کوئٹہ میں بے ہوش رہنے کے بعد 17 دسمبر کو وفات پا گئیں۔ آپ مکرم حاجی فیض الحق خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ اور نہایت دعا گو، عبادت گزار اور نیک خاتون تھیں۔ آپ نے 1941ء میں وصیت کی تھی۔ کوئٹہ میں 21 رمضان المبارک بعد نماز فجر بیت الحمد میں محمد احسان الحق خان صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور اسی دن بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم محمد الدین مجاہد صاحب 9/10 دارالصدر شمالی ربوہ کی ہمشیرہ منیر بیگم صاحبہ اہلیہ سید محمد اشرف شاہ صاحب صدر جماعت احمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ بقضائے الٰہی 11۔ جنوری 2001ء بروز جمعرات وفات پا گئیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 6۔ فروری گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 6 زیادہ سے زیادہ 20 درجے سنٹی گریڈ

☆ بدھ 7 فروری - غروب آفتاب 5.50

☆ جمعرات 8 فروری - طلوع فجر 5-32

☆ جمعرات 8 فروری - طلوع آفتاب 6.55

کشمیریوں سے اظہار یکجہتی پورا ملک کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کے لئے ایک ہو گیا۔ 5 فروری کو سرکاری دفاتر، تعلیمی ادارے بند رہے کاروبار زندگی معطل رہا۔ شہر شہر گاؤں گاؤں ریلیاں انسانی ہاتھوں کی زنجیریں بنائی گئیں۔ آزادی کے حق میں اور بھارتی تسلط کے خلاف نعرے لگائے گئے۔ صوبائی دارالحکومت لاہور میں سیاسی، دینی وجہادی تنظیموں نے مال روڈ پر لاتعداد مظاہرے کئے۔ دنیا کے بیشتر ممالک میں بھی پاکستانیوں اور کشمیریوں نے اظہار یکجہتی کیا۔ مقبوضہ کشمیر میں کرفیو کے باوجود ریلیاں اور جلوس نکالے گئے۔ کوہالہ پل کو پاکستان اور آزاد کشمیر کے پرچموں سے سجایا گیا۔

کشمیری دل نہ ہاریں - چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ کشمیری دل نہ ہاریں جدوجہد جاری رکھیں قربانیاں اور مذاکرات ساتھ ساتھ چلیں گے۔ واجپائی مدبرانہ قیادت کا مظاہرہ کرتے ہوئے آگے بڑھیں۔ ہم مثبت جواب دیں گے۔ مقبوضہ کشمیر میں پاکستانی لڑتے ہیں نہ یہ دہشت گردی ہے۔ مذاکرات کی پیش کش کو کمزوری نہ سمجھا جائے نہ شرائط رکھی جائیں۔ کشمیری آزادی کے لئے بے پناہ قربانیاں دے رہے ہیں۔ جو رائیگاں نہیں جائیں گی۔ ہم ان کا ساتھ دیں گے جب تک کشمیر آزاد نہیں ہو جاتا۔

مہاجرین کے الاؤنس میں اضافہ کشمیری مہاجرین کا گزارہ الاؤنس چھ سو روپے سے بڑھا کر ساڑھے سات سو روپے کر دیا گیا ہے چیف ایگزیکٹو نے مہاجرین کے لئے چھوٹی صنعتوں کے قیام کے لئے 73 لاکھ روپے کے پیکیج کا بھی اعلان کیا۔ اور کہا کہ لائن آف کنٹرول پر بھارتی گولہ باری سے متاثرہ افراد کے لئے پانچ کروڑ کا پیکیج منظور کیا گیا ہے۔ ڈیڑھ کروڑ وادی لیپہ اور متاثرین کو ملیں گے۔

قاتلانہ حملہ کراچی میں سپاہ صحابہ کے مرکزی رہنما اللہ وسایا قاتلانہ حملے میں بال بال بچ گئے۔ دو ملزم گرفتار کر لئے گئے۔ ایک ملزم نے شاہ فیصل کالونی میں تین علماء سمیت پانچ افراد کے قتل میں ملوث ہونے کا اعتراف کر لیا۔ ملزموں سے ایسے علماء کی فہرست ملی جنہیں اگلے چند روز میں قتل کیا جانا تھا۔

ویزا فیس میں اضافہ حکومت پاکستان نے پاکستانی ویزا فیس روپے کی بجائے ڈالر کے ساتھ منسلک کر دی ہے۔ اور ویزا فیس میں بھی اضافہ کر دیا ہے۔ جس سے پاکستان کو تین ارب روپے سالانہ آمدنی ہو گی۔

برطرفی کا آرڈیننس صدر مملکت کی جانب سے سرکاری ملازمت سے برطرفی کے خصوصی اختیارات کا ترمیمی آرڈیننس 2001ء جاری ہونے سے وفاقی و صوبائی سول و پولیس افسران میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ افسروں نے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ موقف سنے بغیر سرکاری ملازم کو برطرف کرنا بے لگام اختیار ہے۔ یہ دفعہ ختم کی جائے۔ ہمیں احتجاج کا حق نہیں۔ ورنہ سراپا احتجاج بن جاتے حکومت ملازمین نکالنے کا شوق پورا کرلے۔ جمہوری حکومت کو بحال کر کے بقایاجات بھی دینے ہوں گے۔

جنرل توقیر کے ماموں کا قتل پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل توقیر کو اغوا کر کے قتل کر دیا گیا نعش کیمپس انڈر پاس سے ملی۔ چہرے پر چھریوں اور تشدد کے نشانات تھے۔

تھل کینال پراجیکٹ ملکی زراعت کو فروغ دینے کے لئے شروع کیا جانے والا "تھل کینال پراجیکٹ" اربوں روپے کے ضیاع کے بعد ادھورا رہ گیا ہے اور اس کے نگران کروڑوں روپے ہضم کر کے بیرون ملک فرار ہو گئے ہیں۔ منصوبے کے تحت نہر کی گنجائش سات ہزار کیوسک سے بڑھا کر 9 ہزار کیوسک کرنا تھی۔ حکومت نے منصوبے کے لئے 20 کروڑ روپے مختص کئے پانچ برس کے دوران کاغذی طور پر 2۔ ارب روپے خرچ کر دیئے گئے۔ پراجیکٹ انچارج ایس ای کینال سرکل میانوالی اور کالا باغ کے ایکسین نیب کے خوف سے بیرون ملک فرار ہو گئے۔

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کے لئے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Fax:213966 ☎ 04524-212434

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اسامہ کو حوالے کرنے کے لئے تیار ہیں- افغانستان کے حکمران طالبان نے کہا ہے کہ اگر افغانستان کی طالبان حکومت کو تسلیم کرنے کی یقین دہانی کرائی جائے تو وہ سعودی نژاد اسامہ بن لادن کو مقدمے کے لئے کسی تیسرے ملک کے حوالے کرنے کو تیار ہیں- افغانستان کے وزیر خارجہ مولوی وکیل احمد متوکل نے برطانوی اخبار دی ٹائمز کو دیئے گئے انٹرویو میں کہا کہ طالبان امریکہ سمیت تمام عالمی طاقتوں کے ساتھ بہتر اور دوستانہ تعلقات کے قائم کے خواہاں ہیں اور ان کے خلاف بین الاقوامی دہشت گردی میں ملوث ہونے سے متعلق لگائے جانے والے الزامات بے بنیاد اور حقائق کے منافی ہیں-

انڈونیشیا میں بحری جہاز ڈوبنے سے 11 جاں بحق- انڈونیشیا میں بحری جہاز ڈوبنے سے 11 مسلم پناہ گزیں جاں بحق اور 11 لاپتہ ہو گئے ہیں پولیس حکام کے مطابق مشرقی انڈونیشیا کے جزیرے ملوکا کے ساحلی علاقے میں مسلم پناہ گزینوں کو محفوظ مقامات کی طرف لے کر جانے والا بحری جہاز اچانک دریا میں ڈوب گیا اس جہاز میں 80 کے قریب پناہ گزین سوار تھے اور یہ ملوکا جزیرے میں عیسائی مسلم فسادات کے پیش نظر نقل مکانی کر کے محفوظ مقامات کی طرف جا رہے تھے- 58- افراد کو بروقت امدادی کارروائی کر کے بچا لیا گیا جبکہ 11 جاں بحق اور تقریباً 11 لاپتہ ہو گئے-

مغربی باشندوں کا اعتراف جرم- سعودی عرب میں گزشتہ سال نومبر میں ہونے والے بم دھماکوں میں ملوث تین مغربی باشندوں نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا ہے- اس سلسلے میں تینوں مجرموں جن کا تعلق برطانیہ، بیلجیم اور کینیڈا سے ہے سعودی ٹیلی ویژن پر دکھایا گیا ہے- ان بم دھماکوں میں ایک برطانوی باشندہ ہلاک اور کئی زخمی ہو گئے تھے- سعودی حکام نے مزید تحقیقات کرنے کا فیصلہ کیا ہے-

آٹھ علیحدگی پسندوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا- بھارتی سیکیورٹی فورسز نے شمال مشرقی ریاست منی پور میں کم از کم آٹھ علیحدگی پسندوں کو ہلاک کر دیا ہے سرکاری ترجمان نے بتایا ہے کہ پیرا ملٹری آسام رائفلز کے فوجیوں نے سی پی کے باغیوں کو کھونگماں نامی گاؤں کے قریب موت کے گھاٹ اتارا- اے ایف پی کے مطابق منی پور میں گزشتہ بیس برسوں کے دوران دس ہزار سے زائد افراد شورش کی بھینٹ چڑھ چکے ہیں-

عراق پر پابندیوں کے مقاصد؟ ملائیشیا کے وزیر خارجہ سید حامد البار نے کہا ہے کہ ان کا ملک عراق کے ساتھ تجارتی اور تکنیکی روابط بڑھانے کا خواہشمند ہے- کوالالمپور میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عراق میں دس سال سے نافذ اقوام متحدہ سے پابندیاں اٹھانے کا مطالبہ کیا- اور کہا کہ پابندیوں سے مطلوبہ مقاصد حاصل نہیں کئے جا سکے-

تیسرے روز بھی مظاہرہ- انڈونیشیا کے صوبہ مشرقی جاوا میں صدر عبدالرحمٰن واحد کی حمایت میں تیسرے روز بھی ہزاروں افراد نے مظاہرے کئے- "صربایا" شہر میں مظاہرین نے صوبائی اسمبلی کی عمارت کے باہر اکٹھے ہو کر صدر واحد کے حق میں نعرے لگائے- ہجوم نے ٹرکوں اور کاروں کے ذریعے ٹریفک معطل کر دی-

طویل خشک سالی اقوام متحدہ کے کارکنوں کا کہنا ہے کہ گزشتہ جولائی سے اب تک ہرات کے مہاجر کیمپوں میں 80 ہزار افراد آ چکے ہیں جنہیں خیموں، خوراک اور کمبلوں کی قلت کا سامنا ہے- عالمی خوراک پروگرام کے ترجمان خالد منصور نے بتایا کہ ہر روز 100 خاندان امداد کے لئے ہرات آ رہے ہیں کیونکہ افغانستان طویل عرصے سے خشک سالی کا شکار ہے- پاکستان کے کیمپوں میں ایک لاکھ 55 ہزار افراد پناہ گزیں ہیں- جبکہ تاجکستان کی سرحد بند ہونے سے 10 ہزار افراد رہ گئے ہیں-

طالبان مخالف قوتیں سرگرم افغانستان میں طالبان حکومت کے خلاف خفیہ سرگرمیاں شروع ہو گئی ہیں سرکاری دفاتر میں نور محمد کے دور سے ربانی حکومت تک غلبہ رکھنے اور طالبان کو ورثے میں ملنے والے عناصر طالبان مخالف شمالی اتحاد کو اطلاعات کی فراہمی کا ذریعہ ہیں- پوست کی کاشت پر پابندی اور طالبان کی صفوں میں شامل ہونے والے نئے افراد کی عام لوگوں کے مسائل سے لاتعلقی پر سرگوشیاں شروع ہو گئی ہے-

صدر واحد مستعفی ہو جائیں- انڈونیشیا کے وزیر انصاف نے ایک تجویز پیش کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اگر صدر عبدالرحمٰن واحد اپنے خلاف دو مالیاتی سکینڈلز کی تفتیش کے دوران کوئی دقت محسوس کرتے ہیں تو انہیں چاہئے کہ وہ صدارتی فرائض سے علیحدہ ہو کر تفتیشی عمل کے دوران سکون سے سوالوں کے جواب دیں- وزیر انصاف یوسرالاخنیٰ مہندرا ایک پرائیویٹ ٹی وی چینل کو انٹرویو دے رہے تھے انہوں نے کہا کہ اگر صدر سمجھتے ہیں کہ وہ بڑے دل والے ہیں تو اٹارنی جنرل کے سوالات کا جواب دیں-

مجاہدین کا حملہ مقبوضہ کشمیر میں پاکستان کی طرف سے کشمیری بھائیوں سے اظہار یکجہتی کے موقع پر کشمیر کا علاقہ کالاکوٹ میں سہارت پانی کے مقام پر ایس ٹی ایف کے کیمپ پر مجاہدین نے راکٹوں اور گرنیڈ شیل سے حملہ کر کے کیمپ کی چار بیرکیں مکمل تباہ کر دی ہیں اور کیمپ میں لگی آگ بجھانے کے لئے راجوری اور کالاکوٹ سے آنے والی فائر بریگیڈ کے عملے پر مجاہدین کے حملے کے نتیجہ میں ایک ٹینکر تباہ ہو گیا- جبکہ دوسرے علاقوں میں بھارتی پولیس کی کئی چیک پوسٹوں پر بھی راکٹوں اور گرنیڈ لانچروں سے حملے کئے گئے- ان کارروائیوں کے دوران بھارتی فوج کے سترہ اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے-

بقیہ صفحہ 1

ساتھ فرما دیا ہے کہ 2000ء میں جماعت احمدیہ پاکستان نے اپنے گزشتہ معیار قربانی کو برقرار رکھتے ہوئے ساری دنیا کے ملکوں میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے- الحمدللہ- نیز حضور پر نور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ خوشخبری بھی سنائی کہ پاکستانی جماعتوں میں چندہ بالغان میں خدا تعالیٰ کے فضل سے کراچی اول، ربوہ دوم اور لاہور سوم قرار پائے- جبکہ چندہ اطفال، ناصرات میں ربوہ اول، لاہور دوم اور کراچی سوم رہے-

اللہ تعالیٰ تمام انصار و افراد جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کو اپنے فضلوں کے طفیل آئندہ بھی پہلے سے زیادہ مقبول قربانیوں کی توفیق عطا کرے-

زعماء کرام سے درخواست ہے کہ نئے سال کے وعدہ جات حاصل کر کے 10 فروری تک مرکز کو آگاہ کر دیں-

(قائد وقف جدید- مجلس انصار اللہ- پاکستان)

بقیہ صفحہ 2

مندرجہ بالا کامیابیوں کی وجہ سے پورے ملک کے ذرائع ابلاغ میں خوب چرچا رہا- نصرت جہاں بورڈ کے ممبران کے ساتھ ملاقات کے دوران وزیر تعلیم نے مبارکباد دی اور سکول کو "A گریڈ سکول" گردانا-

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کیلئے
پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے، ہومیوڈاکٹر
38/1 محلہ دارالفضل ربوہ فون 213207

2 عدد مکان برائے فروخت
رقبہ 1-1 کنال بالکل نئے تعمیر شدہ بجلی، پانی، گیس اور ٹیلی فون کے ساتھ دیگر سہولیات بھی میسر ہیں-
واقعہ دارالصدر غربی ربوہ فوری رابطہ
سلطان محمود ناصر 5/38 فیکٹری ایریا ربوہ 213558
اکبر احمد 32/4 دارالصدر غربی ربوہ فون 212866

مکان برائے فوری فروخت
ایک عدد مکان برقبہ ساڑھے پانچ مرلہ 'دو بیڈروم' اٹیچ باتھ 'ٹی وی لاؤنج' کچن' بیٹھک 'سٹور' ٹیلی فون' بجلی' گیس' پانی کی تمام سہولیات میسر ہیں۔
رابطہ کیلئے: ریاض احمد خان دارالعلوم وسطی
فون 211225, 211586

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید
نے اب سرگودھا میں بھی کام شروع کر دیا ہے
حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 15-16-17 تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے۔
مینیجر مطب حمید
49 ٹیل فیصل آباد روڈ سرگودھا- ☎ 214338
مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ سرگودھا

CPL No. 61